سوال

(348) دعوت ولیمہ لڑکوں والوں سے روپے لیکر کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دلہن کا والد دلہا کے والد سے کچھ روپیہ لے کر ولیمہ کی دعوت کرے۔ تو جائز ہے یا نہیں۔ چونکہ دلہن کے والد کے پاس روپیہ پسہ نہیں ہے۔ اور بغیر ولیمہ کے جماعت میں سخت نزاع پیدا ہوتی ہے۔ اس حالت میں دلہن کا والد کیا کرے۔ یا قرضہ لے کر دعوت ولیمہ کرے۔ ہمارے اطراف میں دلہا کے والد کی طرف سے بیس پچیس روپیہ دیا جاتا ہے۔ خود دختر والا اس سے ولیمہ کرتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائل کی مراد غالبا ولیمہ سے دعوت برات ہے۔ اگر یہی مراد ہے تو صورت مرقومہ میں دلہن کے والد کا احسان ہے۔ اگر وہ کرتا ہے تو جائز ہے۔ لیکن اس رسم کو بند کرنا بہت اچھا ہے تاکہ لڑکی والے پر کسی قسم کا بوجھ نہ پڑے مگر مسلمان برادریاں عموما اس مرض میں بتلاہیں۔ خدا بھلا کرے۔ اس شخص کا جو اس رسم کو مٹائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 331

محدث فتویٰ